سوال

(211)کسی کے ساتھ مل کر زمین خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بچایو اور کوڈو دونوں بھائی اور ولی محمد چچازاد تینوں نے مل کر زمین خریدی بعد میں ولی محمد کو اس کا حصہ دیا اس کے بعد ولی محمد فوت ہو گیا تو بچایو اور کوڈو دونوں دھوکے سے ولی محمد کے گھر سے زمین کے کاغذ اٹھا کر لے گئے اور یہ کھاتہ اپنے نام کروالیا اب ولی محمد کی بیوی اور بیٹی کو حصہ نہیں دے رہے۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ولی محمد کی بیوی اور اولاد حقدار ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہو کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، اس کے بعد اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے گا، پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے میں سے پوری کی جائے گی اس کے بعد مرحوم کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح سے تقسیم کیا جائے گا۔

مرحوم ولی محمد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹی کو 8 آنے، بیوی کو 2 آنے ملیں گے اور باقی جو 6 آنے بچیں گے، وہ ولی محمد کے چچازاد بھائیوں بچایو اور کوڈو دونوں کو مشترکہ طور پر ملیں گے۔

قولہ تعالی: وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ... النساء

حدیث مبارکہ: ((الحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فلأولى رجل ذكر)) صحيح بخاري كتاب الفرائض باب ميراث ابن الابن اذا لم يكن ابن رقم الحديث: ٦٧٣٥- صحيح مسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها رقم: ٤١٤١.

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت: بچایو کل ملکیت 100

بیوی8/1/12.5

بیٹی2/1/50

2چچازادعصبہ37.50 فی کس18.75

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر615

محدث فتویٰ